Date: ________ Day: ________

سوال نمبر 6:

اسلام میں ریاست کی سماجی ذمہ داریوں کی وضاحت کریں۔ اسلام کا معاشرتی نظام جدید تہذیب کے مسائل کو حل کرنے میں کس طرح مدد کر سکتا ہے؟

جواب:

اسلام محض چند عبادات، مذہبی رسومات یا عقائد کا محدود مجموعہ نہیں بلکہ ایک ہمہ گیر اور آفاقی **ضابطۂ حیات** ہے جو انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں۔ فردی، معاشرتی، معاشی، اخلاقی اور ریاستی پہلوؤں کے لیے واضح متوازن اور قابلِ عمل اصول فراہم کرتا ہے۔

قرآن مجید خود اس جامعیت کو یوں بیان کرتا ہے:

"ہم نے اس کتاب میں کوئی چیز بیان کیے بغیر نہیں چھوڑی"

(الانعام)

Scanned with CamScanner

Date: ______ Day: ______

اسی طرح اسلام انسان کو محض ایک انفرادی مخلوق نہیں بلکہ ایک ذمہ دار سماجی وجود قرار دیتا ہے، جبکہ ریاست کو محض اقتدار کا ادارہ نہیں بلکہ **عدل اجتماعی اور فلاح عامہ** کا ذریعہ بناتا ہے۔

قرآن مجید کا ارشاد ہے۔

"بے شک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے"۔ (النحل: ۹۰)

یہ اسلامی ریاست کے بنیادی نصب العین کی واضح عکاسی کرتا ہے۔

اسلامی ریاست کا مقصد صرف نظم و نسق چلانا نہیں اور قوانین نافذ کرنا نہیں بلکہ ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہے جہاں انسانی وقار محفوظ ہو، بنیادی حقوق فراہم کیے جائیں اور کمزور طبقات کو خصوصی تحفظ حاصل ہو۔

حضور اکرم ﷺ نے حکمران کی

Day:
Date:

ذمہ داریوں کو یوں واضح
فرمایا!

"امام (حکمران) نگہبان
ہے اور اس سے اس
کی رعایا کے بارے
میں سوال کیا جائے
گا۔" (بخاری)

یہ حدیث اسلامی تصورِ
ریاست میں جواب دہی اور
عوامی فلاح کی مرکزی حیثیت
کو اجاگر کرتی ہے۔ مشہور
اسلامی مفکر "امام غزالیؒ" کے
مطابق

"ریاست کا قیام اس لیے
ضروری ہے کہ ظلم کو ختم
روکا جائے اور عدل
کو فروغ دیا جا سکے،
کیونکہ بغیر ریاست کے
اور ریاست بغیر عدل کے
قائم نہیں رہ سکتی۔"

جدید تہذیب کو آج جن مسائل
کا سامنا ہے، جیسے معاشی
ناہمواری، اخلاقی زوال،
خاندانی نظام کی ٹوٹ
پھوٹ اور سماجی ناانصافیاں،
اسلام کا معاشرتی نظام ان
سب کا ہمہ گیر حل پیش
کرتا ہے۔

اسلامی ریاست کا تصور:

اسلامی ریاست کا
تصور محض ایک سیاسی ادارے
یا حکومت کے قیام تک
محدود نہیں بلکہ یہ ایک
فلاحی اور اخلاقی ریاست کی
صورت میں پیش کیا گیا
ہے۔ جو معاشرتی، اقتصادی،
اور اخلاقی اصولوں پر قائم
ہوتی ہے۔ اسلامی ریاست کا
بنیادی مقصد نہ صرف نظم
و نسق قائم رکھنا ہے بلکہ

Scanned with CamScanner

Date: Day:

انصاف کا قیام، عوام کی
فلاح و بہبود اور انسانی
وقار کا تحفظ بھی اس
کے بنیادی نصب العین
میں شامل ہے۔
قرآن مجید میں اس کے
حوالے سے ارشاد ہے۔
"ہم نے اپنے رسولوں
کو واضح دلائل کے
ساتھ بھیجا اور ان
کے ساتھ کتاب اور
میزان نازل کی
تاکہ لوگ انصاف
پر قائم ہوں" (الحدید: 25)
یہ آیت واضح کرتی ہے
کہ ریاست کے قیام کا
اصل مقصد **عدل و انصاف** کے
اصولوں پر مبنی سماجی اور
اخلاقی نظام کی تشکیل ہے۔
"کتاب" یعنی قرآن اور
"میزان" یعنی عدل و انصاف

Scanned with CamScanner

Day:

Date

کے اصولوں پر مبنی سماجی
اور اخلاقی نظام کی تشکیل
ہے۔

کے معیار، اسلامی ریاست
کے لیے رہنما اصول ہیں
جو حکمران اور عوام دونوں
کے لیے ایک رہنمائی کا
کام کرتے ہیں۔

اسلامی ریاست کی سماجی ذمہ داریاں:

عدل و انصاف کا قیام:

اسلامی ریاست کی
سب سے بنیادی اور
لازمی ذمہ داری عدل
و انصاف کا قیام ہے،
کیونکہ عدل ریاست کی
روح اور معاشرتی استحکام
کی بنیاد ہے۔
حضرت عمرؓ کے قول سے

Date:

Day:

سے بھی عدل کے اصول کی عملی عکاسی ہوتی ہے: "دریائے فرات کے کنارے اگر ایک کتا بھی بھوکا مر جائے تو عمرؓ سے اس کا سوال ہوگا۔"

یہ روایت اس بات کا عملی ثبوت ہے کہ اسلامی ریاست میں عدل محض بڑے معاملات تک محدود نہیں بلکہ ہر چھوٹے سے چھوٹے حق کی حفاظت بھی ریاست کی ذمہ داری ہے۔

(ب) بنیادی ضروریات کی فراہمی:

اسلامی ریاست ہر شہری کے لیے خوراک، لباس، رہائش، علاج اور تعلیم جیسی بنیادی ضروریات فراہم کرنے کی ذمہ دار ہوتی ہے

Date: Day:

ریاستی ذمہ داری نہ صرف
معاشرتی فلاح کا ضامن
ہے بلکہ انسانی وقار کے
تحفظ کے لیے بھی لازم
ہے۔

(ح) **معاشی مساوات اور فلاحی نظام:**

اسلام میں دولت کے
چند ہاتھوں میں محدود ہونے
کی سخت ممانعت ہے اور
اس کی تقسیم کے لیے واضح
نظام موجود ہے۔ قرآن
میں ارشاد ہے:

"تاکہ دولت تمہارے
مالداروں ہی کے
درمیان گردش نہ
کرتی رہے" (الحشر: ٦)

اسلامی ریاست معاشی
مساوات قائم کرنے کے
لیے **زکوٰۃ، صدقات، بیت
المال، عشر و صدقہ** جیسے

Date: Day:

ذرائع استعمال کرتی ہے

کمزور طبقات کا تحفظ:

اسلامی ریاست کا ایک اور اہم فریضہ یہ ہے کہ وہ کمزور اور نادار طبقات، جیسے یتیم بیوہ، معذور، بوڑھوں اور اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرے۔ جیسا کہ ایک حدیث میں بیان ہے۔

"جو یتیم کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے، اللہ اس کے ہر بال کے بدلے نیکی عطا فرماتا ہے"۔

یہ واضح کرتی ہے کہ ریاست کے لیے ضروری ہے کہ وہ یتیموں اور کمزوروں کے ساتھ حسن سلوک کرے۔ ان کی فلاح کو یقینی بنائے اور انہیں

Date: ______ Day: ______

معاشرتی نظام میں مقبر
نہ سمجھی۔

5 **اخلاقی و معاشرتی اصلاح:**

اسلامی ریاست صرف
معاشی اور قانونی ذمہ
داریوں تک محدود نہیں
بلکہ اخلاقی و معاشرتی
اصلاح بھی اس کا فریضہ
ہے۔ ریاست معاشرتی برائی
فحاشی، سود، ذخیرہ اندوزی
بدعنوانی وغیرہ کے خاتمے
کی ذمہ دار ہے۔
قرآن مجید میں ارشاد ہے۔
"تم بہترین امت ہو جو
لوگوں کے لیے پیدا کی
گئی، تم نیکی کا حکم دیتے
اور برائی سے روکتے رہو"۔
(آل عمران، 110)
یہ آیت اس بات کی نشاندہی
کرتی ہے کہ اسلامی ریاست

Scanned with CamScanner

Date: Day:

نہ صرف قانون کے ذریعے معاشرتی برائیوں کو روکتی ہے بلکہ اخلاقی تربیت اور معاشرتی اصلاح کے ذریعے بھی معاشرے میں فلاح و بہبود قائم رکھتی ہے

اسلام کا معاشرتی نظام:

(الف) اخوت و مساوات:

اسلام کا معاشرتی نظام انسانی برابری اور اخوت پر مبنی ہے۔ اسلام رنگ، نسل، زبان یا قومیت کی بنیاد پر کسی کو فضیلت یا کمتر قرار دینے کی سختی سے رد کرتا ہے۔ یہ اصول اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ معاشرے میں ہر فرد کو اس کی انسانی حیثیت کے اعتبار سے اہمیت دی جائے اور کسی قسم

Date: Day:

کی تفریق نہ ہو۔

خطبہ حجۃ الوداع میں حضورؐ
نے ارشاد فرمایا:
"کسی عربی کو عجمی
پر اور کسی گورے
کو کالے پر کوئی
فضیلت حاصل نہیں
بلکہ تقویٰ کی
بنا پر برتری ہے"
یہ فرمان اسلامی معاشرے
میں مساوات اور اخوت
کی اعلیٰ مثال ہے

خاندانی نظام کا تحفظ:

اسلام خاندان کو
معاشرے کی بنیاد اور
سب سے مضبوط سماجی
اکائی قرار دیتا ہے۔ اسلامی
قوانین میں خاندان کی
حفاظت کو اہمیت دی گئی
ہے تاکہ معاشرتی اخلاق

Scanned with CamScanner

Date: ________ Day: ________

انسانی تربیت اور فلاح
و بہبود کا نظام مضبوط
ہے

اسلام نے نکاح
کو آسان اور طلاق کو
ناپسندیدہ قرار دیا تاکہ
خاندان کے رشتے مضبوط
رہیں اور بچوں کی
تربیت و اخلاقی تعلیم میں
خلل نہ آئے۔ والدین
کے حقوق کو بھی احسن
طریقے سے ادا کرنا لازمی
قرار دیا۔

حدیث میں فرمایا گیا:
"تم میں سے بہترین
وہ ہے جو اپنے اہل
خانہ کے لیے بہترین
ہے" (ترمذی)

Scanned with CamScanner

Date: Day:

جدید تہذیب کے مسائل اور اسلامی حل:

(الف) معاشی عدم مساوات:

جدید تہذیب میں سرمایہ دارانہ نظام نے دولت کو چند ہاتھوں میں مرکوز کر دیا ہے۔ جس سے امیروں کو مزید امیر اور غریبوں کو مزید محروم ہونے کا سامنا ہے۔ یہ معاشرتی ناانصافی سماجی عدم استحکام اور اخلاقی بحران کا سبب بنتی ہے۔

اسلامی حل:

سود کی مخالفت

زکواۃ اور بیت المال

منصفانہ تقسیم دولت

یہ اقدامات اسلامی ریاست کو ایک حقیقی فلاحی

Date: ________ Day: ________

ریاست بناتے ہیں۔

خاندانی نظام کی تباہی:

جدید معاشرے میں طلاق کی بڑھتی ہوئی شرح، اولڈ ہومز اور بچوں کی تربیت میں کمی خاندانی نظام کو کمزور کر دیا ہے۔ خاندان کے بگڑنے سے معاشرتی فساد اور اخلاقی بحران پیدا ہوتا ہے۔ اسلام کے خاندانی نظام نے خاندان کو مستحکم اور معاشرے کو اخلاقی بنانے میں مدد دی ہے۔

انسانی حقوق کی پامالی:

جدید دنیا میں طاقتور اقوام اور افراد کمزور طبقات پر ظلم و زیادتی

Scanned with CamScanner

Date: Day:

کرتے ہیں جس سے عالمی
انسانی مساوات عملاً
ہوتی ہے۔ اسلام نے
واضح اصول بتائے ہیں
اور یہ اصول اسلامی ریاست
کو ایک متوازن اور
فلاحی معاشرت فراہم
کرتے ہیں جو جدید دنیا
کے انسانی اور اخلاقی
بحرانوں کا حل ہے۔

نتیجہ:

اسلامی ریاست کی
سماجی ذمہ داریاں محض
نظری نہیں بلکہ **عملی،**
ہمہ گیر اور قابلِ نفاذ ہیں
اگر اسلامی معاشرتی نظام
کو اس کی اصل روح
کے ساتھ نافذ کیا جائے
تو جدید تہذیب کے تقریباً
تمام سماجی، معاشی اور

Scanned with CamScanner

Date:
Day:

اخلاقی مسائل کا پائیدار
حل ممکن ہے۔ اسلام
فرد کو بھی سنوارتا ہے
اور ریاست کو بھی، اور
یہی اس کی **عالمگیریت** کا
ثبوت ہے۔

Scanned with CamScanner